اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ

رسالہ شریفہ

اعمال عاشور

مرتبہ

آغا سید ابو الفضل رضوی القمی

بعد

ملاحظہ حضرت صدر المفسرین سرکار شریعتمدار

علامہ حائری مجتہد العصر دامت برکاتہم

خاص

فائدہ شیعوں کیلئے پنجاب شیعہ مشن لاہور نے چھاپ کر

مفت تقسیم کیا

مطبع پرکاش شیم پریس لاہور باہتمام بابو راج پال پرنٹر چھپا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَعْظَمَ اللّٰہُ اُجُوْرَنَا وَ اُجُوْرَکُمْ بِمُصَابِنَا عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الْعَطْشَانِ الشَّہِیْدِ عَلَیْہِ السَّلَام

اعمال شب عاشورا

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب عاشورا زیارت امام حسین علیہ السلام کی کہ باب زیارت میں مذکور ہے بجا لاوے ایسا ہے کہ ہمراہ حضرتؑ کے شہید ہوا ہو۔ اور اگر اس شب بیداری کرے اور با گریہ و زاری رہے اور عبادت میں بسر کرے ایسا ہے کہ عبادت جمیع ملائکہ کی ہوگی اور ثواب ستر برس کے عمل خیر کا واسطے اسکے لکھا جائیگا۔ اسلیئے کہ اس رات کو میدان کربلا میں حضرت امام حسین علیہ السلام زغہ کفار میں گھرے ہوئے رات بھر بیدار رہے اور عبادت اور اپنی شہادت کا تہیہ فرمایا کیئے۔ مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز پڑھے حق تعالےٰ گناہان گذشتہ پچاس برس کے اسکے و آیندہ پچاس برس کے اسکے بخشدیگا۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے پچاس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور بروایت دوم فرمایا کہ جو شب عاشورا چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ رکعت اوّل میں بعد الحمد کے دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس اور

بعد سلام کے سو مرتبہ قُل ہُوَ اللہ پڑھے۔ عطا کریگا خدا اُسکے لئے بہشت میں ہزار ہزار محل اور ہر محل میں ہزار ہزار گھر اور ہر گھر میں ہزار ہزار تخت اور ہر تخت پر ہزار ہزار فرش اور اُوپر ہر فرش کے ایک ایک عورت حور العین بیٹھی ہوگی۔ اور ہر گھر میں ہزار ہزار خوان ہونگے۔ اور ہر خوان میں ہزار ہزار کاسہ اور ہر کاسہ میں ہزار ہزار طرح کا کھانا ہوگا اور ہمراہ ہر خوان کے سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کے کندھے پر ایک قندیل ہوگی۔ **اعمال روز عاشورا**

پس جب صُبح عاشورا ہووے نیت کا روزہ رکھے۔ کھانا پینا موقوف کرے آخر روز بعد عصر پانی سے افطار کرے۔ کہ اِسوقت لڑائی موقوف ہوئی ہے۔ حضرت سے اور متعلقین خانہ کو حکم کرے کہ مصیبت برپا کریں۔ جیسے اپنے مُردہ کے لئے رونے پیٹتے ہیں۔ لکھا ہے۔ کہ اسطرح رووے جیسے ماں اپنے بچے کے لئے روتی ہے کہ یہ مصیبت اعظم ترین مصائب ہے۔ جب ایسا کرے تو لکھا جائیگا اُسکے لئے ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ وغیرہ وغیرہ کا کہ سب آنحضرت کے ساتھ بجا لایا ہو۔ اور فرمایا کہ بہترین کار روزِ عاشورا یہ ہے کہ بند جامہ کو اپنے کھولدے اور آستینوں کو کہنی تک اُلٹ دے۔ بطور مصیبت زدگان اور طرف صحرا یا اوج خانہ کے جاوے اور با خضوع و خشوع و با چشم گریان اول روز قبل دوپہر یہ اعمال بجالاوے۔ پھر مُنہ کرے طرف روضۂ منورہ یعنی قبر مبارک شہید کربلا کے اور خاطر میں لاوے معرکہ کربلا اور شہادت امام مظلوم کو اور اُنگلی سے اشارہ کرے۔ اور نیت کرے۔ کہ زیارت پڑھتا ہوں میں جناب امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سُنّت قربۃً الی اللہ جہر کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى
الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ
جَمِيْعًا سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ
الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ
وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ
اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ
الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً
دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ
الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللهُ
الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللهِ
وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ
يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ
سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللهُ اٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللهُ
بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللهُ
عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً
اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ
اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ
مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ
وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ

منصور من اهل بيت محمد صلى الله عليه و اله اللهم اجعلني
عندك وجيها بالحسين في الدنيا والاخرة يا ابا عبد الله
صلوات الله و سلامه عليك اني اتقرب الى الله و الى
رسوله و الى امير المؤمنين و الى فاطمة و الى الحسن
و اليك بموالاتك و بالبراءة ممن قاتلك و نصب لك الحرب
و بالبراءة ممن اسس اساس الظلم و الجور عليكم و ابرء
الى الله و الى رسوله صلى الله عليه و اله و سلم ممن اسس
اساس ذلك و بنى عليه بنيانه و جرى في ظلمه و جوره
عليكم و على اشياعكم برئت الى الله و اليكم منهم و اتقرب
الى الله ثم اليكم بموالاتكم و موالاة وليكم و بالبراءة
من اعدائكم و الناصبين لكم الحرب و بالبراءة من
اشياعهم و اتباعهم و اوليائهم يا ابا عبد الله اني
سلم لمن سالمكم و حرب لمن حاربكم و ولي
لمن والاكم و عدو لمن عاداكم فاسأل الله الذي
اكرمني بمعرفتكم و معرفة اوليائكم و رزقني
البراءة من اعدائكم ان يجعلني معكم في الدنيا و الاخرة
و ان يثبت لي عندكم قدم صدق في الدنيا و الاخرة
و اسأله ان يبلغني المقام المحمود الذي لكم عند الله

وَاَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ اِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ
بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِي لَكُمْ
عِنْدَهُ اَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَابًا
بِمُصِيبَتِهِ يَالَهَا مِنْ مُصِيبَةٍ مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا
فِي الْاِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي
فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي
مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو اُمَيَّةَ وَابْنُ
آكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ
فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ
وَمُعٰوِيَةَ ابْنَ اَبِي سُفْيَانَ وَيَزِيدَ ابْنَ مُعٰوِيَةَ وَآلَ
مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِينَ وَهٰذَا
يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ
بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ
عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَقَرَّبُ
اِلَيْكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِي بِالْبَرَائَةِ
مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ

علیہم السلام ۔ پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے ۔ جناب آخوند
علیہ الرحمہ زاد المعاد میں لکھتے ہیں ۔ کہ نماز کے بعد احتیاطاً دو بارہ
یہی زیارت پڑھے تو بہتر ہے ۔ بعد اُسکے سَو مرتبہ کہے ۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ
اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ
لَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ
الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى
قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا ۔ پھر دو رکعت نماز پڑھکر سَو مرتبہ
کہے ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ
حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا
مَا بَقِيْتُ وَبَقِیَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ
مِنِّیْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ ۔ پھر دو رکعت
نماز پڑھے اور یہ کہے ۔ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ
مِنِّیْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیْ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ
بْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَّشِمْرًا
وَّاٰلَ اَبِیْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
پھر دو رکعت نماز پڑھ کے سجدے میں جاوے اور کہے ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

عَلٰی مُصِیْبَتِہٖ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَ ثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَ اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَ اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُھَجَھُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ اور جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے۔

طریق عمل دوم بروز عاشورا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشورا کے دن بہترین کام یہ ہے کہ بوقت چاشت چار رکعت نماز بخلوص دل دو سلام سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد سورہ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورہ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد سورہ احزاب اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد سورہ اِذَا جَآءَکَ الْمُنَافِقُوْنَ اور اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو چاروں رکعت میں جو سورہ یاد ہو پڑھے۔ اور فرمایا کہ ہزار مرتبہ قاتلوں پر لعنت کرے کہ ہر لعن کرنے پر ہزار حسنہ لکھا جاویگا واسطے تیرے بہتر ہے کہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَ اَصْحَابِہٖ اور جس جگہ کھڑا ہے وہاں سے چند قدم آگے بڑھے اور کہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِہٖ وَ تَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ۔ پھر پیچھے ہٹے اور یہی کہے پھر بڑھے اور یہی کہے اسی طور سات مرتبہ کرے تو بہتر ہے۔ اور سب حال میں محزون و گریان رہے پھر اپنے مقام پر ٹھیرے اور کہے

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِيْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَكَ وَحَارَبُوْا
اَوْلِيَائَكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ
وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِيَ
بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيْدِي
الْمُنَافِقِيْنَ الْمُضِلِّيْنَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِيْنَ وَافْتَحْ لَهُمْ
فَتْحًا يَسِيْرًا وَاَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيْبًا وَاجْعَلْ
لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيْرًا۔
پس ہاتھ اٹھاوے طرف آسمان کے دعا کے لئے اور قصد کرے نفرین کا
دشمنانِ آلِ محمد صلوات اللہ علیہم پر اور کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِنَ
الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِيْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَكَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ
وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ
وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ اللَّذَيْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ
بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاَتِ
الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۤءَ
هَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ
حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ
عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ

اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَائِكَ وَ اَعْدَاءِ رَسُوْلِكَ وَ اَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَاخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ فُتَّ فِيْ اَعْضَادِهِمْ وَ اَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَ قُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا نُكْرًا وَخُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِيْ اَهْلَكْتَ بِهَا اَعْدَائَكَ اِنَّكَ ذُوْنِقْمَةٍ مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَ اَحْكَامَكَ مُعَطَّلَةٌ وَعِتْرَةَ نَبِيِّكَ فِي الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَ اَهْلَهٗ وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَ اَهْلَهٗ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَا اِلَى الْاِيْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ عِيْدًا وَاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْ اٰخِرَهُمْ كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اَللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَ اَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ

بقية من الشجرة الطيبة الزاكية المباركة واعل
اللهم كلمتهم وافلج حجتهم واكشف البلاء
واللأواء وحنادس الاباطيل والعمى عنهم وثبت
قلوب شيعتهم وحزبك على طاعتك وولايتهم
ونصرتهم وموالاتهم واعنهم وامنحهم
الصبر على الاذى فيك واجعل لهم اياما مشهودة
واوقاتا محمودة مسعودة توشك فيها فرجهم
وتوجب فيها تمكينهم ونصرهم كما ضمنت
لاوليائك في كتابك المنزل فانك قلت وقولك
الحق وعد الله الذين امنوا منكم وعملوا الصلحت
ليستخلفنهم في الارض كما استخلف الذين من
قبلهم وليمكنن لهم دينهم الذي ارتضى لهم
وليبدلنهم من بعد خوفهم امنا يعبدونني لا
يشركون بي شيئا اللهم فاكشف غمتهم يا من لا
يملك كشف الضر الا هو يا واحد يا احد يا حي
يا قيوم وانا يا الهي عبدك الخائف منك والراجع
اليك السائل لك المقبل عليك اللاجئ الى فنائك
العالم بانه لا ملجا منك الا اليك اللهم فتقبل
دعائي واسمع يا الهي علانيتي ونجوائي واجعلني

مِمَّنْ رَضِيْتَ عَمَلَهٗ وَقَبِلْتَ نُسُكَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ بِرَحْمَتِكَ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ
وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ
بَيْنِيْ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ مِنْ شِيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ
وَهَبْ لِيَ التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيْلِهِمْ وَالْاَخْذَ
بِطَرِيْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ۔ پس سجدے میں
جائے اور منہ اپنا خاک پر رکھے اور کہے۔ يَا مَنْ يَّحْكُمُ مَا
يَشَآءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ
مَحْمُوْدًا مَّشْكُوْرًا فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا
بِهِمْ فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيْرَهُمْ
بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ
وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَاَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ اَمَلِيْ وَالتَّجَاوُزَ

عَنِّیْ وَقَبُوْلَ قَلِیْلِ عَمَلِیْ وَکَثِیْرِہٖ وَالزِّیَادَۃَ فِیْ اَیَّامِیْ وَ تَبْلِیْغِیْ ذَالِکَ الْمَشْھَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُدْعٰی فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِھِمْ وَمُوَالَاتِھِمْ وَنَصْرِھِمْ وَتُرِیَنِیْ ذَالِکَ قَرِیْبًا سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پھر طرف آسمان کے سر کو بلند کرے اور کہے اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَکَ فَاَعِذْنِیْ یَا اِلٰھِیْ بِرَحْمَتِکَ مِنْ ذَالِکَ فرمایا جب یہ عمل پڑھے تو بہتر ہے واسطے تیرے حج اور عمرہ ہائے کثیرہ سے کہ مال اُسمیں بہت صرف کرے۔ اور بدن اپنا آنے جانے میں تعب میں ڈالے اور اہل و عیال و فرزندوں سے جدا ہووے جان تو جو شخص کہ یہ نماز عاشورے کے دن پڑھے اور باخلاص و یقین اس عمل کو بجا لاوے حق تعالیٰ دس چیزوں سے حفاظت کرتا ہے۔ منجملہ اُن کے غرق ہونے اور جل جانے اور عمارت کے نیچے دبنے سے اور تا وقت موت اُس پر دشمن کو مسلط نکریگا اور نگاہ رکھیگا دیوانگی و جذام و داغ سفید سے اسکو اور فرزندوں کو اسکے تا چار پشت اور مسلط نکریگا شیطان و یاران شیطان کو اُس پر اور اُس کی نسل پر چار پشت تک

دعا برائے سلامتی سال تبصرۃ الزائرین میں لکھا ہے جو شخص کہ روز عاشورہ دس مرتبہ پڑھے۔ نگاہ رکھیگا حق تعالےٰ ہر آفت و شر سے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَخِیْہِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا

فِیْہِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور وارد ہے کہ جو روز عاشورا

ہزار مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد پڑھے خدا اُسپر نظرِ رحمت کریگا اور جسپر نظرِ رحمت

کریگا اُسکو ہرگز عذاب نہ کریگا۔ برائے سلامتی سال؎ مؤلف تبصرہ لکھتے ہیں کہ

کتاب نزہتہ الزاہدین میں منقول ہے کہ بروزِ عاشورا دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ

وَالْمُرْسَلِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ

الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِیِّ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ

اِلَّآ اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِہِ

التَّآمَّاتِ كُلِّھَا اَسْئَلُہُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

وَسَلَّمَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِیْ

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَطَوِّلْ عُمْرِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَ

رِضَاكَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ +

۔ التماس دعا جمیع مؤمنین سے ،

؎ دعائے سلامتی سال موضوع ہے۔ اسکے پڑھنے سے اجتناب لازم ہے حائری +

تفسیر لوامع التنزیل ۳۰ جلدیں

مصنفہ حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین صدر المفسرین کار شریعتمدار جناب علامہ حائری قبلہ مجتہد العصر والزمان دامت برکاتہم وہ تفسیر ہے جسمیں حقیقت قرآن مجید اور حقیقت فرقان حمید براہین عقلیہ اور ادلۂ نقلیہ سے واضح کیگئی ہے یہ تفسیر کیا ہے ایک بحر ذخار ہے۔ اسکے ہوتے ہوئے کسی اور تفسیر کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی، کوئی صفحہ کھولکر دیکھو علوم کے سمندر جوش مارتے ہوئے نظر آئینگے اور جمیع العلم فی القرآن کی شان دکھائی دیگی۔ اکابر مجتہدین عراق و عرب و عجم اور اعظم علماء مصر و حجاز و ہند بالاتفاق اس جامع العلوم تفسیر کی تعریف اور توصیف میں رطب اللسان ہیں۔ مجتہدین شیعہ اور مشائخ و ائمہ اہل سنت کی تقریظیں اسوقت تک جسقدر اس معجزنما تفسیر کے متعلق وصول ہوچکی ہیں علیحدہ علیحدہ چار جلدوں میں تقریظات المشاہیر کے نام سے طبع اور شائع ہوچکی ہیں +

یہ تفسیر کلام اللہ کے ہر پارہ کی ایک ایک جلد بڑی تقطیع ڈبل ۲۲ × ۲۹ کے سائز پر نہایت اعلیٰ ولایتی سفید کاغذ پر ۵۰۰ سے ۶۰۰ صفحات کے حجم تک بصرف کثیر طبع کرائی گئی ہے اور اس قدر مقبول خاص ہوئی کہ تھوڑے ہی عرصہ کے اندر پہلی جلد کی ایکہزار تعداد سب فروخت ہوگئی ہے۔ اور بعض دوسری جلدوں کے بھی معدودے چند نسخے باقی رہ گئے ہیں شائقین بہت جلد خرید لیں۔ ورنہ اگر یہ نسخے بھی نکل گئے تو بجز کف افسوس ملنے کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔ اس گرانی سامان طباعت کے زمانہ میں بھی اسقدر رعایت کہ آپ حیران ہونگے تاجران کتب بذریعہ خط و کتابت کمیشن کا تیصلہ کرلیں۔

حسب ذیل مطبوعہ جلدیں اسوقت دفتر سے دستیاب ہوسکیں گی۔

جلد دوم۔ جلد سوم۔ جلد ششم۔ جلد ہشتم۔ جلد نہم۔ جلد سیزدھم جلد چہاردھم جلد پانزدھم جلد شانزدھم

عہ عہ عہ عہ عہ عہ عہ عہ عہ

محصول بذمہ خریدار

المشتہر

سید ابوالفضل رضوی القمی موچی دروازہ۔ لاہور

پنجاب شیعہ مشن لاہور

اسلام کے شیدائیو! کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ فرقہ شیعہ تبلیغ اسلام کے فرض کی طرف سے بالکل
غافل ہو رہا ہے۔ اور اس لئے شاید یہ خیال بھی مومنین کے دلوں سے اٹھ گیا ہے کہ مذہب حق کے اندر
کیسی طاقت اور کیسا جذبہ ہے۔ مگر اسوقت تو خدائے تعالےٰ نے اس شیعہ مشن کے ذریعہ سے
قوت جذب کا عملی ثبوت دیدیا ہے اور دکھا دیا ہے کہ کوئی شخص ایمان کے منور چہرہ سے
پردہ اٹھانے کے لئے تیار ہونا چاہئے۔ اس پر لبیک کہنے اور فدا ہونیوالے ہزاروں اور
لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔

دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں پنجاب شیعہ مشن لاہور نے اس قلیل عرصہ کے
اندر اشاعت مذہب حق میں جسقدر غیر معمولی اور نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ وہ
شیعوں کی آیندہ ترقی کے لئے بہت کچھ امید افزا ہے۔ جون ۱۹۳۰ء میں رسالہ "النظر"
اور جولائی ۱۹۳۰ء میں رسالہ "کشف المعلت" کی ایکہزار کاپی زر کثیر صرف کر کے
شیعہ مشن نے مفت تقسیم کی ہے۔ بفضل خدا مخالف مولوی صاحبان کے علاوہ کثرت سے
جماعت مومنین میں جوق جوق لوگ داخل ہو رہے ہیں۔ یدخلون فی دین اللہ افواجا
کا نظارہ دکھائی دے رہا ہے۔ بشیر ایک یورپین بھی شیعہ ہو چکا ہے۔

اسی طرح اس گرانی سامان طباعت کے باوجود رسالہ "القتیل" کی تین ہزار اور "اعمال
عاشورا" کے ایکہزار اشاعت پر جو کچھ صرف آیا ہے۔ اہل نظر سے وہ پوشیدہ نہیں۔
شیعہ مشن کی تکمیل سرمایہ کی ضرورت ہے مومنین اپنے حلقہ اثر میں لوگوں کو اس امر کی طرف
توجہ دلائیں اور اعانت کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ زکوٰۃ کا روپیہ انہوں نے بہرحال نکالنا ہے
کیوں نہ اسکو اس اعلیٰ سے اعلیٰ مصرف یعنی اشاعت مذہب حق پر لگایا جائے۔ اگر ہندوستان کے
مومنین کی زکوٰۃ کا تھوڑا سا حصہ بھی اس اشاعت حق پر صرف ہونے لگے تو بیسیوں شیعہ مشن اسیطرح
قائم ہو سکتے ہیں۔ ایک شیعہ مشن کو کامیاب بنانا کونسی بڑی بات ہے۔ ٹکٹ آنے پر رسالہ
القتیل، رسالہ النظر، رسالہ کشف المعلت، رسالہ قواعد مشن، موعظہ، اعمال عاشورا مفت بھیجے جائینگے
المشتہر حکیم شیخ بہادر حسین، حکیم حاذق، جائنٹ سکرٹری شیعہ مشن لاہور، موچی دروازہ [illegible]